

محمد فاروق بیگ
فیصل آباد

دامن احتیاط

ذرا دھیرے دھیرے چلو
 دھیرے دھیرے
 یہ سفر زندگی کا ہے
 کانٹوں سے پُر ہے
 ارے جی!
 چو کنا ہو جاؤ
 نگاہیں تم پر گڑی ہیں
 بند و قیں اور پستولیں تھامے، بھالے اور خنجر لیے
 اور ان سے بھی بہت تیز
 ان نگاہوں کے تیر اور لفظوں کی گولیاں
 چو کنا تو رہو لیکن نگاہ منزل پے ہو
 زندگی کا یہ سفر محبت کا سفر ہے
 شہد سے میٹھا ہے
 یاد رکھنا
 شہد کی کھیاں اس کی محافظ ہیں
 جنہوں نے قطرہ قطرہ شہد
 کٹھنایوں سے
 ایک عرصے میں جمع کیا ہے
 ان کا حق فائق ہے
 ذرا دھیرے دھیرے چکھنا
 یہ محبت ہے